روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 25 اکتوبر 2004ء 10 رمضان المبارک 1425 ہجری 25 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 242

رضاء الٰہی کیلئے روزہ کا اجر

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اس کی رضا چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور آگ کے درمیان ستر خریف کا فاصلہ کر دیتا ہے۔

(مسند دارمی کتاب الجہاد باب من صام یوما حدیث نمبر 2292)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

(ایک شخص نے) سوال کیا کہ میں نے آج سے پہلے کبھی روزہ نہیں رکھا اس کا کیا فدیہ دوں۔

فرمایا خدا ہر شخص کو اس کی وسعت سے باہر دکھ نہیں دیتا۔ وسعت کے موافق گزشتہ کا فدیہ دے دو اور آئندہ عہد کرو۔ کہ سب روزے ضرور رکھوں گا۔

اللہ تعالیٰ نے شریعت کی بنا آسانی پر رکھی ہے جو مسافر اور مریض صاحب مقدرت ہوں ان کو چاہئے۔ کہ روزہ کی بجائے فدیہ دیدیں۔ فدیہ یہ ہے کہ ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔

صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ میرے راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جاوے گی۔

فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے دین (۔) میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نمبر 1۔ نماز۔ نمبر 2۔ روزہ۔ نمبر 3۔ زکوٰۃ صدقات۔ نمبر 4 حج۔ نمبر 5 (دینی) دشمن کا ذب اور دفع خواہ سیفی ہو۔ خواہ قلمی۔ یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں (احمدیوں) کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے“

(تفسیر سورۃ البقرہ از مسیح موعود ص 263)

صدر انجمن احمدیہ میں

محررین کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں کارکنان درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ ایسے مخلص احمدی احباب جن کی عمر 40 سال یا اس سے زائد ہو وہ اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔

تعلیمی قابلیت:۔ ایف۔اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 20 نومبر 2004ء تک دفتر نظارت دیوان میں بھجوادیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ (ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی کی طالبات کی نمایاں کامیابی

امسال سالانہ علمی و ادبی مقابلہ جات ڈسٹرکٹ لیول منعقدہ 7 تا 13۔اکتوبر 2004ء میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مندرجہ ذیل طالبات نے نمایاں پوزیشنز حاصل کیں۔

1۔ انگریزی تقریری مقابلہ۔ نصرت جہاں زارا بنت ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب کلاس O.2۔ اول

2۔ فی البدیہہ تقریری مقابلہ۔ امۃ الکافی بنت محمد خان صاحب کلاس 10th۔ دوئم۔

3۔ نعت خوانی۔ سعدیہ منیب بنت مغفور احمد منیب صاحب۔ O.2۔ سوئم

اردو مباحثہ میں حوصلہ افزائی کا انعام جج صاحبان نے اپنی جانب سے عزیزہ ایمن عابد بنت عبدالحمید عابد صاحب کلاس O.2 اور فرینہ ناصر بنت محمود احمد ناصر صاحب کلاس 10th کو دیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازت طالبات اور ادارہ کے لئے مبارک کرے اور یہ کامیابیاں آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوں۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

143

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

خطبہ جمعہ کی کیسٹس سنانے کا انتظام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ 1983ء کے دوسرے روز خطاب کرتے ہوئے فرمایا نظارت تصنیف ولٹریچر نے ایک اور کام بہت اچھا کیا کہ خطبات جمعہ کیسٹس کی شکل میں ساری جماعتوں کو بھجوانے کا انتظام کیا اور مختلف جگہوں سے اس سے متعلق بہت اچھی خوشکن رپورٹیں مل رہی ہیں اور جماعتوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہت فائدہ پہنچا ہے کیونکہ بعض دفعہ خطبے دیر میں چھپتے ہیں اور پھر سارے لوگ چھپے ہوئے خطبے پڑھ بھی نہیں سکتے کئی جگہ جماعتوں میں ان پڑھ لوگ بھی ہیں اور بعضوں کو پتہ بھی نہیں لگتا کب الفضل آیا اور کب چلا گیا۔ تو کیسٹس سننے اور سنانے کا رجحان شروع ہو گیا ہے۔ بعض دوست تو بڑے دلچسپ واقعات لکھتے ہیں۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ خطبہ جمعہ کی کیسٹ ملی تو میں موٹر میں کہیں جا رہا تھا تو وہیں میں نے کیسٹ لگا دی ان کا ڈرائیور غیر احمدی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ کچھ دیر کے بعد کار جھولنی شروع ہوئی اور میں ڈر گیا کہ شاید ڈرائیور سو گیا ہے تو وہ بے اختیار رو رہا تھا اور موٹر ایک طرف کھڑی کر کے کہا کہ اب مجھ سے کار نہیں چلائی جاتی۔ اس کے دل پر اتنا اثر ہوا کہ ان کے بیان کے مطابق اس نے فیصلہ کیا کہ اب میں جا کر بیعت کروں گا۔ تو یہ تاثرات جو ساری دنیا سے آ رہے ہیں انہیں بیان کرنا تو ممکن نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت اشاعت و تصنیف لٹریچر کا یہ کام بھی بڑا بابرکت ثابت ہو رہا ہے۔ (الفضل 14۔ اپریل 1984ء)

شرح صدر

حضرت مستری قطب الدین صاحب موضع گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا بیان کرتے ہیں:۔

''میرے احمدیت میں داخل ہونے اور ایمان لانے کا اصل باعث کتاب آسمانی اور ازالہ اوہام تھی۔ جن سے میرا شرح صدر ہوا اور میں نے بیعت کر لی۔

میں جب آپ کی کتابوں کو پڑھ رہا تھا تو سب سے پہلے میں نے بڑے زور سے اپنے استاد کو دعوت الی اللہ شروع کی۔ میں وہی دلائل پیش کرتا تھا جو آپ نے بیان فرمائے ہیں وہ میرے ان دلائل کو توڑ نہ سکے...... یہ قوت میں نے حضور کی کتابوں اور حضور کے دلائل میں دیکھی کہ کوئی سامنے نہ آتا تھا۔

1894ء میں پہلی دفعہ قادیان آیا۔ حضور کے دست مبارک پر بیعت کی۔ (الفضل 26/ اگست 2002ء)

تقریر کے ذریعہ اتمام حجت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میرا ارادہ ہے کہ اگرچہ اپنے فرض کا ایک حصہ بذریعہ تحریروں کے ہم نے پورا کر دیا ہے مگر تاہم ایک بڑا ضروری حصہ باقی ہے کہ عوام الناس کے کانوں تک ایک دفعہ خدا تعالیٰ کے پیغام کو پہنچا دیا جاوے کیونکہ عوام الناس میں ایک بڑا حصہ ایسے لوگوں کا ہوتا ہے جو کہ تعصب اور تکبر وغیرہ سے خالی ہوتے ہیں اور محض .... کہنے سننے سے وہ حق سے محروم رہتے ہیں۔ جو کچھ یہ (۔) کہہ دیتے ہیں۔ اسے (۔) مان لیتے ہیں۔ ہماری طرف کی باتوں اور دعووں اور دلیلوں سے محض ناآشنا ہوتے ہیں۔ اس لئے ارادہ ہے کہ بڑے بڑے شہروں میں جا کر بذریعہ تقریر کے لوگوں پر اتمام حجت کی جاوے اور ان کو بتلایا جاوے کہ ہمارے مامور ہونے کی غرض کیا ہے اور اس کے دلائل کیا ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 551)

مجاہدات اور دعائیں

حضرت منشی خدا بخش صاحب تحریر فرماتے ہیں: حضرت صاحب کے دعویٰ سے قبل مجھے مذہبی امور میں ذوق شوق حاصل تھا۔ نماز درود شریف۔ تہجد کی عادت تھی۔ مگر پتہ نہ ملتا تھا کہ خدا کس طرح ملتا ہے؟ مجاہدات کرتا رہا۔ اور بہت دعائیں کیں۔ اور مجذوب ہو گیا۔ انہی ایام میں مجھے خواب آیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بزرگ صورت بزرگ ہیں۔ وہ السلام علیکم کہتے ہیں۔ جب پوچھتا ہوں کہ میں آپ کو کہاں مل سکتا ہوں۔ تو آپ مسکرا چھوڑتے اور نہ بتاتے .... اس طرح ایک عرصہ تک مجھ سے ہوتا رہا۔ آخر کار منشی عبدالخالق صاحب اور محمد حسین صاحب سے حضرت مرزا صاحب کا پتہ چلا۔ میں چند مجذوبوں کے ساتھ گیا۔ حضرت صاحب کے ساتھ کھانا کھایا اور بیعت کے لئے درخواست کی۔ حضرت صاحب نے فرمایا ابھی بیعت لینے کا حکم نہیں ہے۔ اجازت کے بعد ہم لوگ واپس آ گئے۔ پھر کچھ عرصہ بعد محمد حسین نے بیعت کر لی اور پتہ لگنے پر میں بھی گیا اور بیعت میں داخل ہو گیا۔ حضرت صاحب کی یہ ہدایت تھی کہ جلد جلد قادیان آیا کریں۔ غالباً 1889ء میں بیعت کی ہے۔ اچھی طرح سن یاد نہیں۔ ابتدائی سن میں ہی بیعت کی تھی۔

(الفضل 3/ مارچ 2003ء)

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ قمر آباد تحصیل مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے تایا جان ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب بھٹی ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد بعمر 80 سال انتقال کر گئے۔ ان کی وفات لطیف آباد نمبر 9 حیدر آباد میں اپنے بیٹے ظفر اللہ بھٹی صاحب کے ہاں ہوئی وہاں سے ان کی میت کو کراچی لے جایا گیا مورخہ 12/ اکتوبر 2004ء کو بعد نماز عصر مکرم نعیم احمد صاحب تبسم مربی سلسلہ نے مہاجر کیمپ نمبر 5 میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اس کے بعد باغ احمد قبرستان کراچی میں ان کی تدفین ہوئی تدفین کے بعد محترم مربی صاحب نے دعا کروائی۔ محترم تایا جان مرحوم ایک مخلص فدائی احمدی تھے بہت مہمان نواز سادہ طبیعت انسان تھے فرقان فورس میں بھی خدمت کا موقع پایا۔ اس کے علاوہ بطور ڈاکٹر بارانی نزد نبی سر روڈ کنزی ضلع میر پور خاص میں دکھی انسانیت کی خدمت کرتے رہے غرباء کا مفت علاج کرتے رہے آپ نے سوگواران میں 5 بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں دو چھوٹے بیٹوں کے علاوہ باقی سب شادی شدہ ہیں۔ تمام احباب جماعت سے ان کے درجات کی بلندی و مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز تمام سوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ الاعلیٰ صاحبہ وغیرہ بابت ترکہ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ)

ورثاء محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم حسن علی صاحب سکنہ باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہماری والدہ بقضائے الٰہی وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ نمبر 6/1 محلہ باب الابواب برقبہ ایک کنال میں سے نصف حصہ (10 مرلے) ان کے نام ہے۔ جس پر مکان تعمیر شدہ ہے۔ ان کا یہ حصہ ہماری بہن محترمہ امۃ الاعلیٰ صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ الاعلیٰ صاحبہ (بیٹی)
(2) محترمہ امۃ السبوح صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم محمود الحسن صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ امۃ الرافع صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم عزیز الحسن صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ امۃ الکبیر صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ امۃ الصغیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرمہ مظفرہ یوسف صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف سجاد صاحب دارالبرکات ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم مرزا محمد یوسف صاحب کوئٹہ مورخہ 14/ اکتوبر 2004ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بعوض تینتیس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

آسامیاں خالی ہیں

محکمہ زراعت حکومت پنجاب شعبہ اصلاح آبپاشی کے تحت پنجاب کے مختلف اضلاع میں نائب زرعی انجینئرز، واٹر مینجمنٹ آفیسرز، سپروائزرز، کمپیوٹر آپریٹر، راڈمین اور نائب قاصد کی آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ 6 نومبر 2004ء ہے۔ خواہشمند افراد سادہ کاغذ پر درخواستیں بمعہ اسناد وشناختی کارڈ اپنے ضلع کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر کے نام بھجوائیں۔ مزید تفصیل 21۔ اکتوبر 2004ء کے اخبار جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

☆ مکرم نصیر حسین صاحب شامی چھاؤنی لاہور لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بیٹے محمد تنویر احمد صاحب (واقف نو) نے امسال نویں کے امتحان (فیڈرل بورڈ) میں آرمی پبلک سکول (Garrison Boys) لاہور کینٹ میں 463/525 نمبر لے کر سکول میں کامیابی حاصل کی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

> دنیا کی کوئی آسمانی کتاب ایسی نہیں جس نے انسان کو کائنات عالم پر غور کرنے کا اس طرح واضح حکم دیا ہو جس طرح قرآن کریم نے دیا ہے۔
>
> (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

بہترین زندگی کا ضامن۔ تقویٰ کی اہمیت اور فضائل

یہ وہ بنیادی جڑ ہے جس پر دین حق کی عمارت استوار ہے

(محمد شکر اللہ صاحب)

ایک دفعہ بھیرہ کے ایک بڑھئی بنام محمد اسلام حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بیت مبارک میں حاضر تھے۔ انہوں نے حضور سے عرض کی کہ میں اب وطن واپس جاتا ہوں۔ مجھے حضور نصیحت فرمائیں۔ حضرت نے فرمایا تقویٰ اختیار کرو۔ اس نے نہایت سادگی سے عرض کی کہ حضور میں نہیں جانتا تقویٰ کیا ہے۔ حضور نے فرمایا تقویٰ یہ ہے کہ:

"جس چیز میں دسواں حصہ بھی شبہ کا ہو اس کو چھوڑ دو"

حضرت مسیح موعود اپنے منظوم کلام میں تقویٰ کے ضمن میں فرماتے ہیں:

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو
بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضئ مولا اسی میں ہے

تقویٰ دین کا ایک اہم رکن ہے۔ یہ تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔ یہ وہ بنیادی اینٹ ہے جس پر دین کی عمارت استوار ہوئی ہے۔ یہ گلشن دین کا ایسا پھل ہے جس کی شیرینی سے صرف متقی لوگ ہی لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کیا خوب فرماتے ہیں کہ:

نہیں معیار عزت کا حکومت، حسن یا لشکر
نہ جاہ و قوم و طاقت ہے نہ اولاد و زر و گوہر
خدا کے ہاں فقط پرسش ہے نیکی اور تقویٰ کی
کہ جو تقویٰ میں ہوں برتر وہی عزت میں ہیں بڑھ کر

(بخارِ دل)

خدا تعالیٰ کے ہاں وہی مکرم اور معزز ہے جو متقی ہے۔ قوموں کا تفرقہ کچھ چیز نہیں ہے اور نہ ذات کا اونچا ہونا کوئی حیثیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو وہی بزرگ ہے جو پرہیزگاری سے حصہ لیتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سے عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے تقویٰ کی اہمیت وضرورت کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب میں مختلف مقامات پر مختلف پیرائیوں میں روشنی ڈالی ہے۔ اس ضمن میں چند اقتباسات پیش کرتا ہوں۔

آپ فرماتے ہیں:

"خدا تعالیٰ نہ محض جسم سے راضی ہوتا ہے نہ قوم سے اس کی نظر ہمیشہ تقویٰ پر ہے۔ (۔) یعنی اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ بزرگی رکھنے والا وہی ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہے۔ یہ بالکل جھوٹی باتیں ہیں کہ میں سید ہوں یا مغل ہوں یا پٹھان اور شیخ ہوں اگر بڑی قومیت پر فخر کرتا ہے تو یہ فخر فضول ہے مرنے کے بعد سب قومیں جاتی رہتی ہیں"۔

(ملفوظات جلد سوم ص 343)

نیز فرماتے ہیں:

"بعض نادان ایسے بھی ہیں کہ جو ذاتوں کی طرف جاتے ہیں اور اپنی ذات پر بڑا تکبر اور ناز کرتے ہیں۔ بنی اسرائیل کی ذات کیا کم تھی جس میں نبی اور رسول آئے لیکن کیا ان کی اس اعلیٰ ذات کا کوئی لحاظ خدا تعالیٰ کے حضور ہوا.......... ان کا نام سؤر اور بندر رکھا گیا اور اسے اس طرح پر انسانیت کے دائرہ سے خارج کر دیا۔ میں نے دیکھا ہے کہ بہت سے لوگوں کو یہ مرض لگا ہوا ہے خصوصاً سادات اس مرض میں بہت مبتلا ہیں وہ دوسروں کو حقیر سمجھتے ہیں اور اپنی ذات پر ناز کرتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے ذات کچھ چیز بھی نہیں اور اسے ذرا بھی تعلق نہیں ہے.......... میں یقیناً جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے قرب سے زیادہ دور پھینکنے والی اور حقیقی نیکی کی طرف سے روکنے والی بڑی بات یہی ذات کا گھمنڈ ہے کیونکہ اس سے تکبر پیدا ہوتا ہے۔ اور تکبر ایسی شے ہے کہ وہ محروم کر دیتا ہے.......... پس ذات پر ناز اور گھمنڈ نہ کرو کہ یہ نیکی کے لئے روک کا باعث ہو جاتا ہے۔ ہاں ضروری یہ ہے کہ نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرو" (ملفوظات جلد ہفتم ص 188)

نیز فرمایا:

اسی طرح چاہئے کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں اور نہ کوئی یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے پاس جو آؤ گے تو یہ سوال نہ کروں گا کہ تمہاری قوم کیا ہے بلکہ سوال یہ ہوگا کہ تمہارا عمل کیا ہے اسی طرح پیغمبر خدا نے فرمایا ہے اپنی بیٹی سے کہ اے فاطمہؓ خدا تعالیٰ ذات کو نہیں پوچھے گا۔ اگر تم کوئی برا کام کرو گی تو خدا تعالیٰ تم سے اس واسطے درگزر نہ کرے گا کہ تم رسول کی بیٹی ہو۔ پس چاہئے کہ تم ہر وقت اپنا کام دیکھ لیا کرو" (ملفوظات جلد ششم ص 54)

بہتر زندگی کا ضامن

اگر کسی معاشرہ کے افراد ہر کام کرتے وقت تقویٰ کو مدنظر رکھیں تو وہاں کی زندگی جنت بن جائے اور ہر شخص راحت اور بشاشت سے زندگی گزارے اگر تاجر اپنی تجارت میں زمیندار اپنے زمیندارہ میں ملازم اپنی ملازمت میں صنعت کار صنعت میں آقا اپنے کام میں اور مزدور اپنی مزدوری میں ایک قاضی اور جج فیصلہ کرتے وقت، وکیل اپنی وکالت میں تقویٰ سے کام لیں اور تقویٰ سے متعلق جو ارشادات خدا تعالیٰ نے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں ان پر عمل کریں تو ہر شخص نیکی کی زندگی گزار سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں:

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

کامیابی کی راہ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ ضرور اس کے لئے کامیابی کی راہ پیدا کر دیتا ہے۔ جب بندہ خدا تعالیٰ کا دامن پکڑ لیتا ہے اور تقویٰ کو بنیاد بنا لیتا ہے تو چاہے راہ میں مشکلات کے کتنے ہی بڑے بڑے پہاڑ کیوں نہ ہوں خدا تعالیٰ اس کو کبھی ناکام نہیں ہونے دیتا کیونکہ وہ نہیں پسند کرتا ہے کہ اس کا بندہ جو صرف اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے کام کرتا ہے نا کام و نامراد ہو۔ بلکہ وہ ایسے ذرائع سے کامیابی کے سامان پیدا کرتا ہے اور رزق کے وسائل مہیا کر دیتا ہے کہ انسان کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

جو کوئی تقویٰ کرے گا پیشوا ہو جائے گا
قبلہ رخ ہوتے ہوئے قبلہ نما ہو جائے گا

کاموں کی بنیاد تقویٰ

آج کا دور مادہ پرستی کا دور ہے اور ساری کوششیں صرف دنیا کمانے پر ہی صرف ہوتی ہیں ایسے وقت میں خدا تعالیٰ نے ہماری جماعت کو اس لئے کھڑا کیا ہے کہ ہم لوگوں کو خالق حقیقی کے قرب کی راہوں سے روشناس کرائیں۔ اگر ہمارے کام بھی محض مادی ہو جائیں اور ان کے پیچھے خدا تعالیٰ کا تقویٰ نہ ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ ان صلاحیتوں کو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں ودیعت کی ہیں محض دنیا کے لئے لگا دینا ان کا ضیاع ہے۔ دنیا میں بے شمار ایسی سوسائٹیاں اور انجمنیں ہیں جو خدمت خلق کا کام کر رہی ہیں۔ پھر ہم میں اور ان میں کیا فرق ہوا؟ یہی فرق ہے کہ ہمارے تمام کام صرف خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتے ہیں۔ ہم وہی کام کرتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال ظاہر ہو۔ یہ تبھی ہو سکتا ہے جب کہ ہمارے کاموں کی بنیاد تقویٰ پر ہو۔ اگر ایسا ہو جائے تو خدا تعالیٰ خود ہمارا حامی اور دستگیر ہو جائے گا اور ہم اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتے چلے جائیں گے۔

تقویٰ کی جڑ یہی ہے کہ خالق سے پیار ہو
گو ہاتھ کام میں ہوں مگر دل میں یار ہو

سیدنا حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے لئے تقویٰ کو لازمی قرار دیتے ہیں بلکہ حضور کے نزدیک اللہ تعالیٰ نے آپ کو متقیوں کا ایک مضبوط اور مخلص گروہ پیدا کرنے کے لئے ہی مبعوث فرمایا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"خدا نے ہمیں جس بات پر مامور فرمایا ہے وہ یہی ہے کہ تقویٰ کا میدان خالی پڑا ہے تقویٰ ہونا چاہئے نہ یہ کہ تلوار اٹھاؤ یہ حرام ہے اگر تم تقویٰ کرنے والے ہو گے تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہوگی پس تقویٰ پیدا کرو"

(الحکم 17 جنوری 1903ء)

خدا تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ میں بہت سی ایسی برگزیدہ ہستیاں موجود ہیں جنہیں تقویٰ کا بلند مقام حاصل ہے بطور نمونہ چند مثالیں ملاحظہ کے لئے پیش ہیں۔

تقویٰ کا بلند مقام

ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ساتھ مولوی حسن علی صاحب ایک دعوت سے واپس آرہے تھے کہ رستہ میں ایک مکان کی چھت پر چند سوکھی ٹہنیاں نظر پڑیں۔ مولوی حسن علی صاحب نے ہاتھ بڑھا کر ان میں سے ایک تنکا دانتوں کے خلال کرنے کے لئے توڑ لیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے تقویٰ کا وہ بلند مقام حاصل ہے کہ میں اس تنکے کو توڑنا بھی تقویٰ کے خلاف سمجھتا ہوں۔

قیمتی نصیحت

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بیان کرتے ہیں کہ:

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عہد سعادت میں جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بیرسٹری کی تعلیم کے لئے لنڈن گئے۔ سفر پر روانگی سے پہلے آپ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کے لئے عرض کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ:

آپ لنڈن جا رہے ہیں۔ لنڈن شہر دنیا کی زیب و زینت کے اعتبار سے مصر سے بھی بڑھ کر ہے۔ آپ ہر صبح سورہ یوسف کی تلاوت کرتے رہنا اور ہر شہر میں شرفاء کا طبقہ ہوتا ہے اس لئے تعلقات و نشست و برخواست کے لئے شرفاء کا انتخاب مفید رہے گا۔

حضور کی ان نصائح پر عمل کرتے ہوئے حضرت چوہدری صاحب نے لندن میں تعلیم کا زمانہ گزارا۔ ان دنوں خواجہ کمال الدین صاحب ووکنگ

میں تھے۔ انہوں نے حضرت چوہدری نصر اللہ خاں صاحب والد ماجد جناب چوہدری صاحب کی خدمت میں لندن سے خط لکھا کہ لندن شہر اس وقت زیب وزینت اور دلکشی میں مصر سے بڑھا ہوا ہے لیکن چوہدری ظفر اللہ صاحب اس میں تقویٰ اور طہارت کا نمونہ پیش کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان نیک نمونوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ ایک سبق آموز حکایت پر اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں جس میں تقویٰ کا ہی درس ملتا ہے۔

ایک بزرگ اور چور کی کہانی

حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں:

''ایک بزرگ کہیں سفر میں جا رہے تھے اور ایک جنگل میں ان کا گزر ہوا جہاں ایک چور رہتا تھا اور جو ہر آنے جانے والے مسافر کو لوٹ لیا کرتا تھا۔ اپنی عادت کے موافق اس بزرگ کو بھی لوٹنے لگا۔ بزرگ موصوف نے فرمایا تمہارا رزق آسمان پر موجود ہے۔ تم خدا پر بھروسہ کرو اور تقویٰ اختیار کرو۔ چوری چھوڑ دو۔ خدا تعالیٰ خود تمہاری ضرورتوں کو پورا کر دے گا۔ چور کے دل پر اثر ہوا۔ اس نے بزرگ موصوف کو چھوڑ دیا اور ان کی بات پر عمل کیا۔ یہاں تک کہ اسے سونے چاندی کے برتنوں میں عمدہ عمدہ کھانے ملنے لگے وہ کھانے کھا کر برتنوں کو جھونپڑی کے باہر پھینک دیتا۔ اتفاقاً پھر وہی بزرگ کبھی ادھر سے گزرے تو اس چور نے جو اب بڑا نیک بخت اور متقی ہو گیا تھا۔ اس بزرگ سے ساری کیفیت بیان کی اور کہا کہ مجھے او رآیت بتلاؤ تو بزرگ موصوف نے فرمایا کہ ''وہ آسمانوں اور زمین میں ہے اور برحق ہے'' یہ پاک الفاظ اس کر اس پر ایسا اثر ہوا کہ خدا تعالیٰ کی عظمت اس کے دل پر بیٹھ گئی پھر تڑپ اٹھا اور اسی میں جان دیدی۔

پس اے عزیزو! تم نے دیکھا کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے سے کیسی دولت ملتی ہے۔ غور کر کے دیکھو وہ خدا تعالیٰ جو زمین وآسمان کے رہنے والوں کی پرورش کرتا ہے۔ کیا اس کے ہونے میں کوئی شک وشبہ ہو سکتا ہے۔ وہ پاک اور سچا خدا ہی ہے جو ہم سب کو پالتا، پوستا ہے۔ پس خدا ہی سے ڈرو اسی پر بھروسہ کرو اور نیکی اختیار کرو۔''

خلاصہ مضمون یہ کہ تقویٰ بڑی دولت ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ع

یہ دولت تو نے مجھ کو اے خدا دی

ہمیں چاہئے کہ حضور کی اس بیان فرمودہ تعلیم پر ہم دل وجان سے عمل پیرا ہوں تا وہ ساری باتیں جو ایک متقی انسان میں ہونی چاہئیں ہم میں بھی پیدا ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کے متبعین کو بھی اس دولت عظمیٰ سے حظ وافر بخشے آمین۔

دونوں ہاتھوں سے پکڑ لو دامن تقویٰ کو تم
ایک ساعت میں کرا دیتا ہے یہ دیدار یار
(حضرت مصلح موعود)

تبرکات

رمضان کی برکات

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

(1).......... یاد رکھنا چاہئے کہ رمضان ایک بڑا ہی مبارک مہینہ ہے جو انسان کے دل میں ایک طرف محبت الٰہی کی تپش اور دوسری طرف مخلوق خدا کی ہمدردی اور شفقت پیدا کرنے کی خاص الخاص صلاحیت رکھتا ہے۔

(2).......... اس مبارک مہینہ میں تمام وہ صفات اور تاثیرات بصورت اتم ہیں جو ہمارے دین اور مذہب میں عبادت کی جان ہیں۔ یعنی نماز اور روزہ اور دعا اور ذکر الٰہی اور تلاوت کلام پاک اور صدقہ وخیرات۔ اور اس مہینہ کے آخر پر ایک مخصوص عشرہ انقطاع من الدنیا اور انقطاع الی اللّٰہ کا مقرر کر کے اور پھر اس عشرہ میں ایک مخصوص رات کو دعاؤں اور ذکر الٰہی کے لئے کلیتہً وقف کر کے رمضان کی عبادتوں میں گویا ایک گونہ معراج کی سی کیفیت پیدا کی گئی ہے۔

(3).......... پس دوستوں کو چاہئے کہ رمضان کی ان ساری برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اور حتی الوسع شرعی عذر (یعنی بیماری اور سفر) کے بغیر روزہ ہر گز ترک نہ کریں۔ اور شرعی عذر کی صورت میں اپنی حیثیت کے مطابق مسنون طریق پر فدیہ دیں۔

(4).......... اس مہینہ میں مقررہ پنج وقتہ نمازوں کے علاوہ تہجد کا بھی خاص التزام کیا جائے اور جن دوستوں کو توفیق ملے وہ نماز ضحٰی بھی پڑھنے کی کوشش کریں جو دن کے لئے ناغہ پر ذکر الٰہی کا موقعہ پانے اور خوابیدہ روح کو بیدار کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے اور جس کا وقت نو ساڑھے نو بجے صبح کے قریب سمجھنا چاہئے۔ تراویح کی نماز جو عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے وہ تہجد کی نماز کا ہی ایک ادنیٰ قائم مقام بدل ہے مگر کمزور اور بیمار لوگوں کے لئے بھی غنیمت ہے اور جن دوستوں کو دونوں کی توفیق مل سکے وہ دونوں سے فائدہ اٹھائیں۔

(5).......... اس مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔ اور بہتر یہ کہ قرآن مجید کے دو دور مکمل کئے جائیں ورنہ کم از کم ایک تو ضرور ہو۔ اور ہر رحمت کی آیت پر خدائی رحمت طلب کی جائے اور ہر عذاب کی آیت پر استغفار کیا جائے۔

(6).......... اس مہینہ میں دعاؤں اور ذکر الٰہی پر بھی بہت زور ہونا چاہئے اور دعا کے وقت دل میں یہ کیفیت پیدا کرنے کی کوشش کی جائے کہ ہم گویا خدا کے سامنے بیٹھے ہیں یعنی خدا ہمیں دیکھ رہا ہے اور ہم خدا کو دیکھ رہے ہیں۔ دعاؤں میں احمدیت کی ترقی اور حضرت خلیفۃ المسیح .... ایدہ اللہ کی صحت اور درازی عمر اور سلسلہ کے مربیان اور کارکنوں اور قادیان کے درویشوں اور ان کے مقاصد کی کامیابی کو مقدم کیا جائے۔ عمومی دعاؤں میں ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار بڑی عجیب وغریب دعا ہے اور نفس کی تطہیر کے لئے لاالٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین غیر معمولی تاثر رکھتی ہے۔ اور استعانت باللہ کے لئے یا حی یا قیوم برحمتک نستغیث کامیاب ترین دعاؤں میں سے ہے۔ اور سورۂ فاتحہ تو دعاؤں کی سرتاج ہے۔

(7).......... برکات کے حصول کے لئے کثرت کے ساتھ درود پڑھنا اول درجہ کی تاثیر رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود لکھتے ہیں کہ ایک رات میں نے اس کثرت سے درود پڑھا کہ میرا دل وسینہ معطر ہو گیا۔ اس رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے نور کی مشکیں بھر بھر کے میرے مکان کے اندر آ رہے ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ نور اس درود کا ثمرہ ہے جو تو نے محمد ﷺ پر بھیجا ہے۔

(8).......... روزہ کے دوران میں خصوصیت سے ہر قسم کی لغو حرکت اور بے ہودہ کلام اور جھوٹ اور دھوکہ اور بددیانتی اور ظلم وستم اور ایذا رسانی اور استہزا اور گالی گلوچ سے اس طرح اجتناب کیا جائے کہ گویا انسان ان باتوں کو جانتا ہی نہیں تا کہ رمضان کا یہ روحانی سبق دوسرے ایام کے لئے ایک شمع ہدایت بن جائے۔

(9).......... رمضان کی ایک خاص عبادت جو حقوق العباد سے تعلق رکھتی ہے، صدقہ وخیرات ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ رمضان میں اس طرح صدقہ وخیرات کیا کرتے تھے گویا کہ آپؐ کا ہاتھ ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ اور رمضان کے آخر میں صدقۃ الفطر تو بہر حال ہر غریب وامیر خورد وکلاں اور مرد وزن پر فرض ہے۔

(10).......... رمضان کا آخری عشرہ اپنی برکات اور قبولیت دعا کے لئے خصوصی تاثیر رکھتا ہے۔ اس لئے اس عشرہ میں نوافل اور ذکر الٰہی اور دعا اور تلاوت قرآن مجید اور درود پر بہت زور دینا چاہئے۔ اور جن دوستوں کو توفیق ملے اور ان کے ضروری فرائض منصبی میں حرج نہ لازم آتا ہو تو وہ آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھ کر بھی اس کی مخصوص روحانی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ ورنہ کم از کم اس عشرہ کی راتوں اور خصوصاً طاق راتوں میں خصوصیت کے ساتھ نوافل اور ذکر الٰہی اور دعاؤں پر زور دیں تا کہ اگر خدا چاہے تو وہ مبارک رات میسر آ جائے جو عمر بھر کی راتوں سے زیادہ بابرکت شمار کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس رمضان کی برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق دے تا کہ جب رمضان گزر جائے تو خدا کے فرشتے ہمیں ایک بدلی ہوئی مخلوق پائیں اور ہمارے لئے دین ودنیا میں غیر معمولی ترقی کے راستے کھل جائیں۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

(روزنامہ الفضل ربوہ، 9/مارچ 1960ء)

بقیہ صفحہ 5

تھا تو آپ نے تلاخیص لکھیں۔ جب ملک میں اور بھی سیاسی استحکام تھا تو آپ نے شروح اور تفاسیر لکھیں۔ آپ اپنی تحریروں سے کبھی مطمئن نہ تھے اس لئے پرانی جوامع، تفاسیر، اور تلاخیص پر نظر ثانی کرتے رہے اور کئی ایک مقالات تحریر کئے۔

آپ کی سوانح عمریاں

ابن رشد الطبیب: دار المعارف قاہرہ 1953ء

مصادر جدیدۃ عن تاریخ الطب عند العرب: 1959ء

گریک انٹو عریبک آکسفورڈ: Greek into Arabic by R Walze 1962ء

B.S. Eastwood-Averroes view of the Retina, A reappraisal-Journal of the History of Medicine 24 (1996ء)

A.Z. Iskander A catalogue of Arabic manuscripts in Wellcome Historical Medical Library, 1967. London ء

قصوروں کی سزا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

حضرت مسیح موعود ایک قصہ سنایا کرتے تھے کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ نے ایک دفعہ اپنے باورچی کو محض اس جرم میں کہ کھانے میں اس نے کچھ نمک زیادہ ڈال دیا تھا ایک سو کوڑے لگانے کی سزا دی۔ عزیز الدین ایک مسلمان ان کے وزیر تھے۔ وہ بڑے نرم دل تھے۔ کہنے لگے، یہ بادشاہ کی شان سے بعید ہے کہ کھانے میں ذرا سا نمک زیادہ ہو جائے تو وہ اس پر چڑ کر ایک سو کوڑے لگانے کا حکم دے دے مہاراجہ کہنے لگا۔ وزیر صاحب! آپ یہ خیال نہ کریں کہ میں اسے نمک کی زیادتی پر یہ سزا دے رہا ہوں۔ اس نے میرا ایک سو بکرا کھایا ہوا ہے اور ایک ایک بکرے پر ایک ایک درے کی سزا میں اسے دے رہا ہوں۔ کھانے میں نمک کی زیادتی محض ایک بہانہ ہے۔ اس ذریعہ سے تو مجھے اس کو گزشتہ قصوروں کی سزا دینے کا موقع مل گیا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 389)

قرطبہ کا جلیل القدر قاضی۔ ابن رُشد

آپ عالم باعمل، ماہر طبیب، ہیئت دان، فلسفی اور دانشور تھے

﴿قسط سوم آخر﴾

محمد زکریا ورک صاحب

ابن رشد بائیبل کی تخلیق کی کہانی پر یقین نہ رکھتے تھے اس لئے آپ نے اسلامی تخلیق کائنات کی نئی تھیوری پیش کی۔ آپ کا یقین تھا کہ خدا ازل سے ہے۔ خدا ہی Prime Mover محرک اول ہے۔ قرآن مجید کے ہر لفظ ہر شعشہ پر صدق دل سے ایمان رکھتے تھے اور کہتے تھے کہ اس میں سب قسم کی صداقتیں موجود ہیں۔ اس کی آیات کریمہ میں عام آدمی کے لئے ایک معنی بیان ہوئے اور فلاسفر یا عقل مند کے لئے اس کے الفاظ میں اور معنی پوشیدہ ہیں۔ فلاسفر کو چاہئے کہ وہ قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح عام لوگوں کو نہ بتلائے۔ آپ کے نزدیک خدا کا علم ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز (جزویات) پر بھی حاوی ہے کیونکہ اس نے ہی تو ان اشیاء کو بنایا ہے۔

کتاب الحیوان کی تفسیر لکھتے ہوئے آپ نے قرطبہ کی آب وہوا کا اثر انسان کے بالوں، بھیڑ کی کھال اور لوگوں کے مزاج پر بیان کیا اسی طرح کتاب میٹرالوجی کی تفسیر لکھتے ہوئے آپ نے اظہار خیال کیا کہ عرب لوگوں کی اولاد سپین کے آزاد خطہ میں رہ کر رفتہ رفتہ خود مختار لوگوں کی ذہنیت اختیار کر گئی ہے۔ پھر کتاب الکلیات میں آپ نے قرطبہ کے دریا وادی الکبیر کے پانی کا خالص اور اچھا ہونے کا ذکر کیا ہے۔

مذہب اسلام کی فضیلت پر آپ کا پختہ یقین تھا اور فرمایا کہ انسان کو اپنے دور کی سب سے بہترین ملت کا انتخاب کرنا چاہئے اگر چہ اس کی نظر میں تمام ملتیں اچھی ہوں، انسان کا یقین ہو کہ افضل شریعت کم تر شریعت پر غالب آجاتی ہے۔ یہی چیز اسکندریہ (مصر) میں ہوئی جب اسلام وہاں پہنچا تو وہاں کے علماء اور دانشوروں نے اسلامی قانون کو اپنا لیا، یہی حالت روم کے علماء سے ہوئی انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کے قانون کو تسلیم کرلیا۔ بنی اسرائیل کی قوم میں علماء اور فقہاء پیدا ہوتے آئے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر نبی عالم وفاضل ہوتا ہے لیکن ضروری نہیں کہ ہر عالم نبی ہو۔ علماء بلاشبہ انبیاء کے وارث ہوتے ہیں (کتاب تہافت التہافت نیز دیکھو کتاب Averroes by Roger Page U. Analdez 2000ء, 115, Indiana USA.

یورپ میں آپ کا اثر

جیسا کہ ذکر کیا گیا آپ کی کتابوں کی تعداد 67 کے قریب ہے۔ ان کتابوں کی اکثریت اسکوریال (سپین) کے کتب خانے میں موجود ہے۔ (راقم الحروف نے اس کتب خانے کو 1999ء میں وزٹ کیا تھا)۔ تاہم اس کے علاوہ آپ کی کتابیں امپیریل لائبریری پیرس، بوڈلین لائبریری (آکسفورڈ)، لارنش این لائبریری (فلارنس اٹلی)، وی آنا لائبریری (آسٹریا)، ساربون (فرانس) اور لیڈن (ہالینڈ) میں موجود ہیں۔ پیرس اور (بوڈلین) آکسفورڈ میں بعض ہاتھ سے لکھے عربی کے نسخے عبرانی رسم الخط میں لکھے ہوئے ہیں جن سے یہودی عالم استفادہ کیا کرتے تھے۔ آپ کی اصل تصنیفات یورپ میں کم ہیں لیکن ان کے لاطینی اور عبرانی تراجم یورپ کے تمام قابل ذکر کتب خانوں میں موجود ہیں۔ تہافت التہافت کا لاطینی ترجمہ 1328ء میں کیا گیا، کہتے ہیں کہ عبرانی زبان میں تورات کے بعد ابن رشد کی تصنیفات سے زیادہ کسی اور مصنف کی اتنی کتب کی اشاعت نہیں ہوئی۔

آپ کی کتب کے لاطینی تراجم جو 1480ء سے لے کر 1580ء تک ایک سو سال میں ہوئے ان کی تعداد ایک سو سے متجاوز تھی، صرف وینس (اٹلی) کے مطبع خانے سے آپ کی کتابوں کے جو مختلف ایڈیشن منظر عام پر آئے وہ پچاس سے زائد تھے۔ 1482ء میں کتاب الکلیات اور رسالہ جواہر الکون شائع ہوئیں، پھر 1483ء میں ارسطو کی مکمل تصنیفات ابن رشد کی شرح اور تلخیصات کے ساتھ شائع ہوئیں۔ پیڈوا یونیورسٹی (اٹلی) کے مطبع خانے نے پندرہویں صدی میں آپ کی تصنیفات کا حق طباعت اپنے لئے محفوظ کرلیا ہوا تھا۔ کیونکہ اب پرنٹنگ مشین بھی ایجاد ہو چکی تھی۔

سب سے پہلے جس شخص نے عبرانی میں آپ کی کتب کے تراجم کئے وہ جیکب اناطولی (Naples 1232ء) Jacob Anatoli تھا اس کے بعد جوڈا کوہن Judah Cohen نے عرانی میں تراجم کئے۔ جبکہ لاطینی میں سب سے پہلے جس شخص نے ابن رشد کی تصنیفات سے یورپ کو روشناس کرایا وہ مائیکل اسکاٹ Michael Scott (1220ء) تھا۔ وہ شہنشاہ فریڈرک دوم آف سسلی (قیصر جرمنی) کا درباری مترجم تھا اس نے سب سے پہلے شرح کتاب السماء والعالم، اور شرح مقالہ فی الروح کا لاطینی میں ترجمہ کیا۔ پھر اس نے مقالہ فی الکون والفساد اور جواہر الکون کے تراجم کئے۔ لاطینی میں ارسطو کی جن کتابوں کے مائیکل نے تراجم کئے وہ یہ ہیں De Caelo, De Anima, Physica, Metaphysics, meteorlogica, De Generatione Animalum, Parva Naturalia یوں ابن رشد کی وفات کے صرف پچاس سال بعد یورپ اس کے نام سے متعارف ہو چکا تھا۔

آپ کے نظریات کے یورپ پر اثر کی ایک مثال یہ ہے کہ تیرہویں صدی میں لوگوں کا عقیدہ تھا کہ روح مادی اوصاف سے بری نہیں ہے اور مرنے کے بعد یہ قبر کے گردو پیش منڈلاتی رہتی ہے۔ یا یہ کہ روح جہنم میں جسمانی عذاب میں مبتلا ہوگی۔ لیکن ابن رشد کے فلسفہ کی بدولت یہ عقیدہ بدل گیا اور لوگ ماننے لگے کہ روح مادہ سے بالکل الگ جوہر ہے، اس پر جسمانی عتاب نہیں بلکہ روحانی عذاب ہوگا۔ ابن رشد کے فلسفہ کی بدولت یورپ میں ماہیت روح کے متعلق عامیانہ عقیدوں کی بجائے روح کی اعلیٰ حقیقت کا تخیل پیدا ہوگیا۔ ڈیکارٹ Descarte روح کے جسم سے الگ ایک جوہر ماننے کے عقیدہ کا بانی خیال کیا جاتا ہے حالانکہ اس نے یہ نظریہ ابن رشد سے سیکھا تھا۔

یورپ پر آپ کے نظریات کے اثر کی ایک اور مثال یہ ہے کہ جدید سائنس جس کے بانی بیکن، ڈیکارٹ، گلیلیو اور نیوٹن تھے اس کے مطابق کائنات مادہ Matter اور قوت Force کی رزم گاہ ہے۔ یہ دونوں ازلی ہیں۔ قوت کبھی فنا نہیں ہوتی بلکہ صورتیں بدل لیتی ہے چنانچہ برق اور حرارت اس کی متعدد اشکال ہیں۔ یہ فلسفہ بھی ابن رشد کے فلسفہ کی آواز بازگشت ہے جو کائنات کے ازلی وابدی ہونے پر اصرار کرتا تھا بلکہ اس کو عقل عام کا مظہر بتلاتا تھا اور اسی قوت (فورس) سے عالم کی ابتداء ہوئی۔

یورپ میں ابن رشد کے فلسفہ پر تین دور گزرے۔

1۔ پہلے دور میں کتابوں کے محض ترجمے کئے گئے۔

2۔ ترجموں کی اشاعت کے بعد دوسرے دور میں ابن رشد کے مقلد پیدا ہوئے جو اس کی کتابوں کا حاشیہ و تفسیر لکھتے تھے۔ پیڈوا (اٹلی) کے پروفیسروں کا یہی حال تھا۔ 3۔ اور بعض واقعی اس کے مقلد جامد ہوتے تھے۔

ابن رشد کے فلسفہ کا سب سے زیادہ اثر فرانسسکن فرقہ میں نظر آتا تھا جس کا صدر مقام آکسفورڈ میں تھا۔ راجر بیکن Bacon کا تعلق اسی فرقہ سے تھا اس نے ابن رشد کی شرح طبیعات، شرح مقالہ فی الروح، شرح مقالہ فی السماء والعالم سے بہت سے اقتباسات اپنی کتب میں ہو بہو نقل کئے۔ اس کے برعکس ڈومینیکن Dominican فرقہ ابن رشد کے فلسفہ کا سب سے زیادہ مخالف تھا چنانچہ سینٹ ٹامس ایکوینا Acquina نے اپنی کتاب رد ابن رشد میں اس پر شدید حملے کئے تھے۔

سولہویں صدی کے ختم ہوتے ہی ابن رشد بام شہرت سے گر گیا۔ سترہویں صدی کے آخر میں ابن رشد، فارابی، ابن سینا اور افلاطون، ارسطو کی کتابیں صرف لائبریریوں کے شیلفوں کی زینت بن کر رہ گئیں۔ اب ان کا مطالعہ نقد وتبصرہ کی غرض سے کیا جانے لگا۔

انٹرنیٹ پر ابن رشد کی کتابیں

عربی میں کتاب تہافت التہافت انٹرنیٹ پر مطالعہ کی جا سکتی ہے۔ http://umcc.ais.org/~maftab/ip/pdf/bktxt/taf-int.pdf

انگلش میں ارسطو کی کتاب Topics۔ http://umcc.ais.org/~maftab/ip/pdf/bktxt/jadil.pdf عربی میں کتاب فصل المقال، تہافت التہافت، تلخیص کتاب الجدل، فصل المقال، الضروری فی اصول الفقہ، بدایۃ المجتہد اور عربی میں مختصر بائیوگرافی۔

http://www.muslimphilosophy.com/ir/fasl.htm

ابن رشد کی تصنیفات

سپین کے ایک عالم Manuel Alonso نے 1947ء میں میڈرڈ سے ایک کتاب Teologia de Averroes شائع کی جس میں ابن رشد کی لاطینی زبان میں تمام کتابوں کے ذخیرہ کا ذکر کیا گیا۔ اس کے بعد عبرانی زبان میں تمام کتابوں کے ذخیرہ کی اشاعت بھی ہو چکی ہے۔ عربی زبان میں کل کتابوں کے ذخیرہ کا ذکر جمال الدین العلوی نے اپنی کتاب المتن الرشدی (دار البیضا 1986ء) میں کیا۔ العلاوی نے 58 کتابوں کا ذکر کیا۔ اس ضمن میں ایک تازہ کتاب Hans Daiber کی ہے۔ ببلیوگرافی آف اسلامک فلاسفی Bibliography of Islamic Philosophy, Brill 1999 ہالینڈ سے شائع ہوئی ہے۔

آپ کی تصنیف اور تالیف کا عرصہ 1157ء سے لے کر 1196ء تک ہے یعنی 39 سال کا عرصہ۔ ان کتابوں پر طائرانہ نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی تحریروں کے تین دور تھے۔ پہلے دور میں جب ملک میں سیاسی خلفشار تھا تو آپ نے جوامع اور تلاخیص لکھیں۔ دوسرے دور میں جب ملک میں سیاسی اطمینان

باقی صفحہ 4 پر

نزلہ اور زکام کا ہومیو پیتھک علاج

ہومیو ڈاکٹر حفیظ احمد بھٹی صاحب

موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی نزلہ اور زکام جیسے متعدی مرض کے حملوں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں ناک کی اندرونی لعاب دار جھلی (Mucous Membrane) متورم ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے ناک بہنی شروع ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے اسباب میں اچانک موسم کی تبدیلی کی وجہ سے ٹھنڈ لگ جانا، سرد ہوا میں چلنا پھرنا، بارش میں بھیگ جانا، رات کو دیر تک سردی میں رہنا یا پھر گرم سرد ہو جانا شامل ہیں۔

نزلہ اور زکام کی علامات کے ابتداء میں طبیعت سست رہتی ہے، پیشانی پر جکڑن اور بوجھ کے احساس کے ساتھ سر میں ہلکا ہلکا درد اور ناک کی جڑ میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔ بکثرت چھینکوں کے ساتھ ناک سے پتلا جلتا ہوا پانی بہنے لگتا ہے۔ جس کی خراش سے ناک کے کنارے درد کرتے ہیں اور سرخ بھی ہو جاتے ہیں۔ چونکہ آنکھ کی آنسوؤں کی نالی میں سوزش ہو جاتی ہے جس کے باعث آنکھوں میں کچھ کچھ سرخی آ جاتی ہے۔ حلق اندر سے سرخ اور متورم ہو جاتا ہے اور نگلتے وقت درد محسوس ہوتا ہے۔ جب مرض کا حملہ شدید ہو تو سانس کی نالیوں میں خراش کی وجہ سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے، زبان میلی ہو جاتی ہے، پیاس بہت لگتی ہے اور بھوک بند ہو جاتی ہے۔ ایک یا دو دن کے بعد ناک سے بہنے والی پتلی رطوبت سبزی مائل گاڑھے سے رنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ مریض کی یہ کیفیت چار سے پانچ روز تک تکلیف کا باعث بنی رہتی ہے۔

نزلہ اور زکام چونکہ چھوت کی بیماری ہے اور بہت جلد ایک مریض سے دوسرے مریض کو لگ جاتی ہے اس لئے چاہئے کہ ایسے مریض ان جگہوں پر جانے پر پرہیز کریں جہاں لوگوں کا اکٹھ ہو۔ بلکہ گھر میں رہ کر آرام کریں تا کہ صحت یاب ہوں۔

اس مختصر سے تعارف کے بعد قارئین کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' اور بعض دوسرے ہومیو پیتھ کے تجربات سے نزلہ اور زکام کا عمومی علاج پیش خدمت ہے:۔

(1) کیمفر
Camphor

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''روزمرہ کے تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر نزلہ و زکام کا آغاز میں ہی موثر علاج کیا جائے تو خدا کے فضل سے نزلہ کے نتیجہ میں ہونے والی خطرناک پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ جونہی ناک کے اندر سردی کا احساس ہو فوراً کیمفر بہت چھوٹی طاقت یا 30 میں دینی چاہئے''۔

(2) ایکونائیٹ
Aconite

نزلہ اور زکام کی ابتدائی حالت میں یہ دوائی بہت نافع ہے جب کہ آب و ہوا کی فوری تبدیلی سے زکام کا حملہ ہوا ہو اور مریض کو ٹھنڈ کے ساتھ بخار بھی محسوس ہو۔ ناک سے نزلہ گرنا تو شروع نہ ہوا ہو لیکن اجتماع خون کے باعث ناک سوج کر گرم خشک اور بند ہو گیا ہو تو اس دوائی کا فوری استعمال نہایت کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ ایک ہزار طاقت میں خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔

اگر مریض کا چہرہ تمتمایا ہوا ہو اور دھڑکن والا سر درد ہو تو ایکونائیٹ کے ساتھ بیلاڈونا اور آرنیکا (Belladonna & Arnica) کو بھی ملا لیا جائے تو یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(3) آرسینک ایلبم
Arsenic Album

موسم سرما کے زکام میں یہ دوائی نہایت مفید ہوتی ہے جب کہ تمام اخراجات بکثرت اور جلتے ہوئے نکلتے ہوں۔ اور اوپر کے ہونٹ کو جلا دیں۔ ماتھے میں درد ہو، روشنی نا قابل برداشت ہو اور چھینکیں بہت آتی ہوں۔ اس میں منہ خشک رہتا ہے اس لئے مریض بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں پانی پینے کی خواہش کرتا رہتا ہے۔ تازہ ہوا میں جانے سے مریض کی تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے جب کہ ایکونائیٹ کے مریض کی تکالیف کو کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔

(4) ایلیم سیپا
Allium Cepa

نزلہ اور زکام کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔ مریض کے ناک سے پتلی اور جلن دار رطوبت نکلتی ہے۔ آنکھوں سے بھی بکثرت پانی بہتا ہے لیکن اس میں جلن نہیں ہوتی اور نہ ہی آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ بلکہ اس کا زور کانوں پر ٹوٹتا ہے جس سے کان درد کرتے ہیں اور شنوائی پر اثر پڑتا ہے۔ ایلیم سیپا کی ایک اور خاص علامت یہ ہے کہ جب مریض کھلی ہوا میں جاتا ہے تو نزلہ بند ہو جاتا ہے۔ لیکن جب وہ گرم کمرہ میں واپس آتا ہے تو پھر نزلہ بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ زکام کے ساتھ سر میں درد ہوتا ہے جو خصوصاً داہنی کنپٹی میں شدت سے محسوس ہوتا ہے اور پیشانی تک پھیل جاتا ہے۔

(5) بیسیلینم
Bacillinum

یہ دوائی نزلہ کے مزمن (Chronic) امراض میں بہت مفید پائی جاتی ہے۔ جب کہ پھیپھڑوں میں دوران خون کمزور پڑ گیا ہو اور رات کو دم گھٹنے کی شکایت ہو۔ اس کا مریض جلد سردی قبول کر لیتا ہے اور اسے بار بار زکام کی شکایت رہتی ہو اور بلغم بہت خارج ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

(6) ڈفتھیرینم
Diphtherinum

یہ دوائی ان مریضوں کیلئے مفید ہے جو عموماً سانس کی نالی کے نزلہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ ڈفتھیرینم، خناق (Diphtheria) کے زہر سے تیار کی جاتی ہے۔ اس پہلو سے یہ دوا خناق کے علاج میں بہت اہمیت رکھتی ہے لیکن اسے انفلوئنزا کی مدافعت میں بہت مفید پایا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''کئی دفعہ تجربہ میں آیا ہے کہ انفلوئنزا کی وباء کے دوران اگر انفلوئنزینم اور بیسیلینم کے ساتھ ڈفتھیرینم بھی ملا دیں تو روک تھام کی ایک بہت طاقتور دوا بن جاتی ہے۔ نگلنے کے عضلات کی کمزوری اور ان کے فالجی اثرات کے علاج میں بھی ڈفتھیرینم اچھا اثر دکھاتی ہے۔ اگر انفلوئنزا کے بد اثرات سے دل متاثر ہو تو اس صورت میں ڈفتھیرینم دینے سے بہت فائدہ ہوگا''۔

(7) انفلوئنزینم
Influenzinum

جیسا کہ اس دوائی کے نام سے ظاہر ہے یہ دوائی بھی انفلوئنزا کے فاسد مادہ کا نوزوڈ (Nosode) ہے۔ یہ دوائی 1918ء میں اس وقت تیار کی گئی جب سپین میں انفلوئنزا کی وبا پھیلی جس نے پورے یورپ اور امریکہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ نزلہ اور زکام میں یہ دوا میں بیسیلینم اور ڈفتھیرینم کے ساتھ ملا کر دینے سے ایک مجرب نسخہ بن جاتا ہے جب کہ یہ دوائی اکیلی بھی نزلہ و زکام کے حفظ ماتقدم کے لئے بہت مفید بتائی گئی ہے۔ اس طرح نزلہ زکام سے پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، ضعف اور نقاہت کے لئے بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچاتی ہے۔

(8) جیلسیمیم
Gelsemium

یہ بھی نزلہ اور زکام کی ایک خاص دوا ہے۔ اس میں چھینکیں بہت آتی ہیں اور ناک کی نوک بے حس ہو جاتی ہے۔ جسم گرم لیکن ساتھ ہی ٹھنڈ بھی لگتی ہے اور مریض آگ سینکنے کی زبردست خواہش کرتا ہے۔ موسم گرما میں سردی لگ جانے سے نزلہ اور زکام کی تکالیف میں یہ دوائی زیادہ مفید ہے۔

(9) نیٹرم میور
Natrum Mur

نزلاتی تکلیفوں میں جیلسیمیم اور نیٹرم میور کی علامات آپس میں ملتی ہیں لیکن نیٹرم میور میں جیلسیمیم کے برعکس پیاس نمایاں ہوتی ہے۔ شدید چھینکوں کے ساتھ زکام بہتا ہے جو کہ ایک سے تین دن تک جاری رہتا ہے پھر ناک بند ہو جاتی ہے اور ناک سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سونگھنے اور ذائقہ چکھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

(10) اوسلوکوکسی نم
Oscillococcinum

یہ دوائی بھی ایک نوزوڈ (Nosode) ہے جس کو 1925ء میں ایک فرانسیسی ڈاکٹر نے متعارف کروایا۔ یہ دوائی ایسے انفلوئنزا میں جب کہ خصوصاً معدہ اور آنتیں متاثر ہوں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس دوائی کو وبائی انفلوئنزا کے دوران حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور انفلوئنزا کے بعد کی تکلیفوں مثلاً ناک کی سوزش اور کان کی سوزش کے لئے بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔

استغفار بہت پڑھا کرو

حضرت میاں محمد خان صاحب ساکن گل منج ضلع گورداسپور بیان کرتے ہیں کہ:۔

''ابتداء میں حضرت مسیح موعود بیت مبارک میں خود نماز پڑھایا کرتے تھے ایک آدمی آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوتا تھا اور پیچھے صرف چار پانچ مقتدی کھڑے ہو سکتے تھے اور جو آدمی پہلے نماز کے وقت دائیں جانب آ بیٹھتا اس کو عرض کرنے کا موقعہ مل جاتا۔ ایک روز میں بھی سب سے اول وضو کر کے بیت مبارک میں دائیں جانب جا بیٹھا۔ پھر حضور تشریف لے آئے اور میرے قریب آ کر بیٹھ گئے اتنے میں چار پانچ آدمی پیچھے سے آئے۔ وہ بڑے ذی عزت معلوم ہوتے تھے۔ میں نے حضور کے پاؤں دبانے شروع کر دیئے۔ اور حضور کی خدمت میں شرماتے ہوئے عرض کی کہ حضور مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس کے ذریعہ سے دین و دنیا میں کامیابی حاصل ہو۔ حضور نے فرمایا: ''استغفار بہت پڑھا کرو''۔ سو اب تک یہی میرا وظیفہ ہے''۔

(سیرت المہدی حصہ سوم ص35)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38234** میں نخیل محمود ولد ڈاکٹر محمود احمد قوم قریشی پیشہ انجینئر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14۔ شیر شاہ بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/113500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نخیل محمود گواہ شد نمبر 1 منیر احمد نسیم ولد نسیم تاج الدین گارڈن ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالرحیم ولد شیخ عبدالحمید نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **38235** میں بشیر بیگم زوجہ عبدالحق حقانی قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیر بیگم گواہ شد نمبر 1 نیر احمد ولد عنویر احمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کامران انوار ولد انوار الحق دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **38236** میں دانیال احمد سرور ولد مالو رام قوم چوہان پیشہ معلم اصلاح وارشاد عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد دانیال احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد شکرانی وصیت نمبر 29985

مسل نمبر **38237** میں سید عبداللہ شاہ ولد سید عبدالعزیز شاہ قوم سادات پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت 2000ء ساکن راو کالونی احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبداللہ شاہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد شفیع قمر کیسٹ پوائنٹ چوک عباسیہ احمد پور شرقیہ

مسل نمبر **38238** میں ارشاد احمد ولد ڈاکٹر محمد نوشاد قوم افغان سید پیشہ انجینئرنگ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان کالونی پشاور شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ i۔ آبائی مکان ڈیڑھ کنال قیمت اندازاً -/3000000 روپے۔ ii۔ ایک موٹر کار قیمت اندازاً -/275000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انجینئر ارشاد احمد گواہ شد نمبر 1 کرنل عبدالودود خان ولد عبدالقدوس خان 54۔ آرمی آفیسرز کالونی شاہین کیمپ روڈ پشاور گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمود احمد سرحد سٹریٹ گلبرگ III پشاور صدر

مسل نمبر **38239** میں ڈاکٹر سلیمہ ارشاد زوجہ انجینئر ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر ساڑھے اٹھاون سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغان کالونی پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات پونے پچیس تولے 9 ماشے مالیتی -/194200 روپے۔ ایک ہیرے کی انگوٹھی مالیتی -/12000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے پینشن مبلغ -/6528+20000 تا 40000 روپے ماہوار بصورت پینشن + پرائیویٹ پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر سلیمہ ارشاد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد حسین تاج آباد بالمقابل بورڈ آفس پشاور گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد شریف اللہ خان شاہین ٹاؤن پشاور شہر

مسل نمبر **38240** میں مسعود احمد ولد بشارت احمد قوم پنجابی مرزا پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد نصر اللہ جان وصیت نمبر 31289 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی جہانگیر پورہ پشاور شہر

مسل نمبر **38241** میں ڈاکٹر منصور احمد وقار ولد محمد اسماعیل فوق مرحوم قوم قریشی ہاشمی پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2269۔ الفلاح ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جمع شدہ رقم -/600000 روپے۔ 2۔ حاضر پاس موجود رقم -/350000 روپے صرف۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3812+5586+5000 روپے ماہوار بصورت ریٹائرڈ + جمع شدہ رقم سے آمدن' آمد از پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد وقار گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد محمد شریف اللہ خان پشاور گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی پشاور

مسل نمبر **38242** میں رفیع احمد ولد عبدالحئ قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل ایک عدد مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد ولد عبدالحئ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس۔ ولد محمد صادق ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38243** میں عطیہ رفیع زوجہ رفیع احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید آباد نزد ناصر آباد فارم ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ رفیع گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38244** میں اظہر مقصود ولد عبدالحی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید آباد نزد ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع رشید آباد مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع رشید آباد مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر مقصود گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38245** میں سلیم احمد طاہر ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصی وصیت نمبر 33020 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38246** میں عائشہ احمد بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 33020 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر **38247** میں شمس الدین احمد ولد محمد شہاب الدین پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت واقف زندگی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس الدین احمد گواہ شد نمبر 1

محمد مطیع الرحمان ولد زین العابدین مرحوم بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمان ولد مسٹر شاھد الرحمان بنگلہ دیش

مسل نمبر **38248** میں منور فاطمہ زوجہ محمد اختر چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1965ء ساکن دار النصر غربی (ب) ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/350000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 9 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6769+3500 روپے ماہوار بصورت پینشن + منافع سرٹیفکیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منور فاطمہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال وصیت نمبر 18913 گواہ شد نمبر 2 انوار الحق خاں وصیت نمبر 18942

مسل نمبر **38249** میں سید مبارز احمد ولد سید مبشر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مبارز احمد گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 سید مصور احمد ولد سید مبشر احمد دار الرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر **38251** میں مرزا ناصر احمد ولد مرزا رحمت اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد وصیت نمبر 19408 گواہ شد نمبر 2 مصطفیٰ احمد منور فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **38252** میں منصورہ عباس زوجہ عباس محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/80228 روپے وزنی 99.350 گرام۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ عباس گواہ شد نمبر 1 مرزا انور احمد ساجد ولد نواب دین دار الیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عباس محمود ولد مرزا انور احمد ساجد دار الیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر **38253** میں نعیمہ خالدہ ملک بنت محمد صدیق ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 173 گرام مالیتی -/127585 روپے۔ 2۔ ہیرے کی ایک انگوٹھی اور لونگ مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔ زیورات چاندی مالیتی -/2100 روپے۔ 4۔ ایک عدد گاڑی نسان 1985ء ماڈل مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/39000 روپے ماہوار بصورت ملازمت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ خالدہ ملک گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 سید تنویر مجتبیٰ ولد سید غلام مجتبیٰ اسلام آباد

مسل نمبر **38254** میں امتہ القدیر شازیہ بنت نور محمد ایاز قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدیر شازیہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد چوہدری محمد اسحٰق گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 27468

مسل نمبر **38255** میں تبسم شاہنواز بنت شاہنواز ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پولیس لائن گارڈن روڈ ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/8000 روپے وزنی سوا تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تبسم شاہنواز گواہ شد نمبر 1 شاہنواز ملہی (والد موصیہ) گواہ شد نمبر 2 عمران فخر وصیت نمبر 34163

مسل نمبر **38256** میں خالدہ رشید زوجہ رشید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 40 گرام مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 33162 گواہ شد نمبر 2 نصرت اللہ باجوہ ولد نعمت اللہ باجوہ کوئنز روڈ کراچی

مسل نمبر **38257** میں قرۃ العین بنت ڈاکٹر محمد علی صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹ نمبر 17 ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 عبد المالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 عبد الباسط وصیت نمبر 34077

مسل نمبر **38258** میں ھبتہ الرشید بنت ڈاکٹر محمد علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/A شیٹ نمبر 17 ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 عبد المالک خاں وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 عبد الباسط وصیت نمبر 34077

مسل نمبر **38259** میں فرحین حنا بنت جناح الدین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحین حنا گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد ریاض احمد 798/9 دستگیر سوسائٹی کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب ولد جناح الدین 65۔ دستگیر سوسائٹی کراچی

مسل نمبر **38260** میں نمرہ مسعود بنت مسعود احمد پرویز قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نمرہ مسعود گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد پرویز والد موصیہ وصیت نمبر 22278 گواہ شد نمبر 2 عبداللہ بن مسعود ولد مسعود احمد پرویز وصیت نمبر 35233

مسل نمبر **38261** میں Mr.Mahmud Ahmad ولد Mr.Sutan Zainal Alidin پیشہ Employce عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-1998 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان اور زمین Sqm 45 `108 Sqm انڈونیشیا مالیتی -/45549000 روپے۔ 2۔ ایک کار ٹویوٹا کرولا مالیتی -/20000000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/9000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9486000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr. Mahamud Ahmad گواہ شد نمبر 1 Dudung Abdul Latief ولد Taslan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Lili Abdul Hadi Wiratmah ولد Asnapi انڈونیشیا

مسل نمبر **38262** میں محمود احمد ولد عبداللہ پیشہ ٹیچر عمر 60 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان بمعہ زمین Sqr112,5 واقع Kecipir مالیتی -/6000000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 Drs.Taufik Ahmad Diuwaeni ولد Drs.S.A.Djuwaeni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syarif Ahmad ولد Mahmud Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر **38263** میں Mrs. Sumanah بیوہ Late Mr.Moh.Isya پیشہ گھریلو خاتون عمر 62 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/60000 روپے۔ 2۔ ایک مکان Sqm90 واقع انڈونیشیا -/75000000 روپے۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت Supsidy مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mrs.Sumanah گواہ شد نمبر 1 Ahmad Muhammad Isya ولد Nuruddin وصیت نمبر 26859 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Zuchnuf Siti Zahare وصیت نمبر 33274

مسل نمبر **38264** میں امتہ القدوس زوجہ نعیم احمد محمود چیمہ پیشہ گھریلو خاتون عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فجی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات -/118000 روپے پاکستانی ۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 فیجین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 طاہر ایچ منشی ولد محمد حسین منشی فجی گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف بخش ولد رحیم بخش فجی

مسل نمبر **38265** میں انیسہ منصور مرزا زوجہ منصور احمد مرزا پیشہ گھریلو خاتون عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے آٹھ تولے مالیتی -/170000 نائیجیرین ۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے پاکستانی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ منصور مرزا گواہ شد نمبر 1 ابراہیم احمد مرزا ولد منصور احمد مرزا نائیجریا گواہ شد نمبر 2 حسیب احمد ولد محمد اسمٰعیل سابق مربی نائیجیریا

مسل نمبر **38266** میں اطہر احمد بھٹی ولد ڈاکٹر مظفر احمد بھٹی پیشہ Software عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد گاڑی سوزکی رسکوڈو مالیت -/600000 کینین شلنگ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 کینین شلنگ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 20-3-2004 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ظفر ولد محمد علی وصیت نمبر 22823 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر ولد فضل احمد نیروبی کینیا وصیت نمبر 23625

مسل نمبر **38267** میں محمد امین ولد فتح محمد قوم لسکانی بلوچ پیشہ مربی سلسلہ عمر 34 سال بیعت 1984ء ساکن احمد پور تحصیل ڈی جی خان حال برکینیا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/224000 برکینیا فاسو کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر **38268** میں آنسہ ظفر زوجہ ظفر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد حال برکینیا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے تیرہ تولے اس کے علاوہ تین انگوٹھیاں' ٹاپس اور بالیاں (چھوٹی ہیں) ۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد غلام محمد برکینیا فاسو گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بٹ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر **38269** میں عاشفہ ظفر زوجہ محمد ظفر اللہ سلام قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برکینیا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ ایک عدد واشنگ مشین مالیتی -/5000 روپے۔ 3۔ ایک عدد سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 فرانک سیفا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاشفہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمود ناصر ثاقب وصیت نمبر 25099 گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اللہ سلام وصیت نمبر 30062

مسل نمبر **38270** میں محمد اسحٰق ڈار ولد محمد بشیر ڈار قوم ڈار پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شارجہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 درہم ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسحٰق ڈار گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ وصیت نمبر 25721 گواہ شد نمبر 2 جہاں زیب احمد وصیت نمبر 27217

مسل نمبر **38271** میں سہیل احمد سوری ولد اقبال احمد خاں سوری پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شارجہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد سوری گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ ولد غلام احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 جہانزیب احمد وصیت نمبر 27217

مسل نمبر **38272** میں حاجرہ پروین زوجہ غلام سرور طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1975ء ساکن 7/16 دارالصدر شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حاجرہ پروین گواہ شد نمبر 1 شمیم پرویز وصیت نمبر 21820 گواہ شد نمبر 2 غلام سرور طاہر وصیت نمبر 24274

مسل نمبر **28273** میں امیر احمد طاہر ولد غلام سرور طاہر قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 28 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 غلام سرور طاہر وصیت نمبر 24274 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 32142

مسل نمبر 38274 میں محمد احسن ولد غلام سرور طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ساڑھے چھبیس سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 غلام سرور طاہر وصیت نمبر 24274 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 38275 میں منیر احمد ولد غلام سرور طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 غلام سرور طاہر ولد مہر دین دارالصدر شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **38276** میں رافعیہ بخاری بنت سید رشید ارشد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 23 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رافعیہ بخاری گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہرالدین فیکٹری ایریا احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر **38277** میں جمیل احمد خان ولد مجید احمد خان عارف مرحوم قوم خان پیشہ طالب علم عمر 19 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا حلقہ احمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور وصیت نمبر 14908 گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود کوارٹر تحریک جدید فیکٹری ایریا ربوہ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 27/اکتوبر 2004ء

12-50 a.m	سفر ہم نے کیا
1-30 a.m	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
2-00 a.m	مسائل رمضان
2-25 a.m	درس القرآن
3-55 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
8-00 a.m	چلڈرنز کلاس
9-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، سیرت النبی صلی اللہ علیہ
9-40 a.m	ہماری کائنات
10-10 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-45 a.m	لقاء مع العرب
12-45 p.m	سواحیلی سروس
1-25 p.m	خطبہ جمعہ
2-30 p.m	انڈونیشین سروس
3-30 p.m	سفر ہم نے کیا
4-10 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	تلاوت، خبریں
6-00 p.m	سوال و جواب از مکرم نصیر احمد قمر صاحب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	تلاوت، درس حدیث
9-25 p.m	مسائل رمضان
11-00 p.m	ہماری کائنات
11-30 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ

جمعرات 28/اکتوبر 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	خطبہ جمعہ
2-40 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-25 a.m	چلڈرنز کارنر
8-20 a.m	المائدہ
9-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-00 a.m	مشاعرہ
11-00 a.m	تلاوت خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-25 p.m	پشتو سروس
1-00 p.m	ملاقات
2-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-00 p.m	گفتگو
3-40 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-25 p.m	خطبہ جمعہ

ائرکرافٹ کیریئر

یہاں بحری جہازوں کا ذکر ہے جو اپنے اوپر 80 سے لے کر 95 ہوائی جہاز تک اٹھا کر ہزاروں میل دور سمندر میں ڈیرہ ڈال دیتے ہیں اور کسی بھی ہوائی مستقر یا ائربیس کی طرح یہاں سے جنگی طیارے مع فوجی ساز و سامان اور فوجیوں کے قریب میں موجود دشمن کے اہداف پر حملے کر سکتے ہیں۔ امریکہ او ر برطانیہ نے عراق پر حملہ کرنے سے قبل یہ کیریئر بحری جہاز عراق کے قریب سمندر میں پہنچادیے تھے۔ اگر امریکہ کو قریبی عرب ممالک کے ہوائی اڈے میسر نہ بھی ہوتے تو بھی ان کیریئر میں موجود اپنے طیاروں سے وہ اپنا کام کر سکتا تھا۔ عام طور پر کسی جہاز کو اڑنے اور اترنے کے لئے رن وے کی لمبی سڑک کی پٹی درکار ہوتی ہے جس پر وہ بھاگ کر ہوا میں بلند ہوتا ہے یا نیچے لینڈ کر کے ٹھہرنے سے پہلے بھاگتا ہے۔ کیریئر بحری جہاز میں یہ لمبی سڑک دستیاب نہیں ہوتی۔ یہاں چھوٹی سی سڑک کے آخری سرے پر Catapult لگی ہوتی ہے جب جہاز بھاگ کر یہاں پہنچتا ہے تو وہ اسے زور سے ہوا میں آگے کی طرف اچھال دیتی ہے جس کے نتیجے میں جہاز کی رفتار میں اچانک اتنا اضافہ ہو جاتا ہے کہ وہ ہوا میں بلند ہو سکے۔ اسی طرح اترتے وقت اس پٹی کے اطراف میں لگے ہوئے سپرنگ دار فولادی تار جہاز کو پکڑ لیتے ہیں اور بہت تھوڑے فاصلہ کے اندر اس کو روک لیتے ہیں۔ ان تمام جہازوں کو حفاظت کے لئے جہاز کی نچلی منزل میں پارک کیا جاتا ہے۔ باری باری سے لفٹ جہاز کو اوپر کے عرشہ تک اٹھالاتی ہے۔ اور وہاں سے وہ فلائی کر جاتا ہے۔

سات گنا اضافہ

ربوہ کے ایک دوست مکرم بشیر الدین کمال صاحب لکھتے ہیں:۔

گزشتہ سال خاکسار نے جب نامساعد حالات میں اپنے وعدہ تحریک جدید کی ادائیگی کی تو اگلے دن ہی خداتعالیٰ نے خاکسار کو اس ادائیگی سے سات گنا زیادہ دیا۔ امسال خاکسار نے اپنے وعدہ کی ادائیگی کے کچھ عرصہ بعد اضافی طور پر ادائیگی کی۔ خاکسار کو اپنے مولیٰ کی محبت پر یقین تھا کہ وہ مجھے اپنے پیار سے ضرور نوازے گا۔ چنانچہ اس اضافی ادائیگی کے اگلے دن ہی پھر اس نے سات گنا دے دیا۔ پس کتنا پیار کرتا ہے ہمارا رب اپنی راہ میں قربانی کرنے

خبریں

تحریک عدم اعتماد ناکام

سپیکر قومی اسمبلی چودھری امیر حسین کے خلاف متحدہ اپوزیشن کی تحریک عدم اعتماد ناکام ہو گئی ہے۔ تلاوت کے فوراً بعد اپوزیشن نے نعرہ بازی شروع کر دی۔ تہمینہ نے بلیٹ بکس الٹا دیا۔ حافظ حسین احمد نے بیلٹ پیپر پھاڑ دیئے۔ سپیکر پر حملہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ قاضی اور فضل الرحمٰن سمیت 37۔ اپوزیشن ارکان غیر حاضر رہے۔ ایوان میں شدید ہنگامہ آرائی کی گئی یا تھا پائی ہوتے ہوتے رہ گئی۔ ڈپٹی سپیکر نے تحریک کی ناکامی کا اعلان کر کے اجلاس ملتوی کر دیا۔

ڈان میکنن اور مشرف ملاقات

دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل ڈان میکنن اور صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کی ملاقات ہوئی۔ جنرل مشرف نے کہا کہ وردی پر فیصلہ قومی مفاد میں ہو گا اور پاکستان دولت مشترکہ ممالک سے تعاون جاری رکھے گا۔

نمازیوں پر فائرنگ

سندھ کوٹ کے قریب نامعلوم افراد نے نماز تراویح ادا کر کے واپس آنے والے نمازیوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس سے تین افراد جاں بحق اور دو زخمی ہو گئے۔

جنوبی وزیرستان میں 4 اہلکار جاں بحق

جنوبی وزیرستان میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں 4 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 7 زخمی ہو گئے۔

ٹیلی فون کنکشن کی فیس ایک روپیہ

بھارت کی قومی ملکیتی ٹیلی فون کمپنی نے نیا ٹیلی فون کنکشن لگوانے کی فیس صرف ایک روپیہ مقرر کر دی ہے۔ جس سے لاکھوں افراد فائدہ اٹھائیں گے۔

نماز تراویح میں لقمہ دینے کی سزا

اسمبڑیال ریلوے سٹیشن کے قریب مسجد میں ایک نمازی کی طرف سے لقمہ دینے پر حافظ قرآن طیش میں آ گیا اور اسے ٹکر مار کر بے ہوش کر دیا۔ تاہم مضروب شخص کے گھر والوں نے آ کر حافظ قرآن کی خوب پٹائی کر دی۔

(نوائے وقت 22۔ اکتوبر 2004ء)

ربوہ میں سحر و افطار 23۔اکتوبر 2004ء

انتہائے سحر	4:57
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	11:53
وقت عصر	3:48
وقت افطار	5:27
وقت عشاء	6:50

ضرورت ڈینٹل سرجن
ربوہ میں ایک پرائیویٹ کلینک کیلئے فل ٹائم یا پارٹ ٹائم ڈینٹل سرجن کی ضرورت ہے۔ خواہشمند رجوع کریں
فون پر رابطہ کریں فون: 04524-212878

کامران شوزکی جانب سے ایک اور خوشخبری
مورخہ 26/اکتوبر 2004ء بروز منگل والے دن کو افتتاح ہوگا۔
Miss Collection Fixed Price
انیس مارکیٹ نزد دریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
215344

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
0320-4843942
04524-214681
04524-214228-213051

نعمانی
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR ناصر
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

5114822
5118096
5156244
الفضل روم کولر اینڈ گیزر
پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے
265-16-B-1 کالج روڈ
نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

عرصہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور، اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
برانچ 10۔ جنرہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔ موبائل 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
فون آفس: 5744284-5740192 موبائل: 0300-8423089
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

C.P.L 29